



سوال

(12) قبلہ کی طرف منہ کر کے سونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبلہ کی طرف چہرہ کر کے سونا حدیث سے ثابت ہے یا جس طرف مرضی منہ کر لیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دائیں طرف کروٹ کر کے سونا تو صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری (کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء ج ۲۳۷) اور صحیح مسلم (کتاب الذکر والدعاء باب الدعاء عند النوم ج ۲۱۰)

تاہم میرے علم کے مطابق کسی صحیح حدیث میں قبلہ رو ہو کر سونے کا ذکر نہیں۔ لہذا قبلہ رو ہو کر سونا یا نہ سونا دونوں طرح جائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 57

محدث فتویٰ